سیاست 17 AUG 2023

Urdu University mein aaj se Maulana Azad par do-roza prog

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University mein Maulana Azad cheer aur sho'ba tarseel aa'mma va sahafat ki jaanib se 17 aur 18 August ko Maulana Abul Kalam Azad par do roza programme muna'qid kiya jaraha hai. Iftetahi ijlaas

kal 17 August 11 baje din Syed Hamid Central library auditorium mein muna'qid hoga. Vice-Chancellor professor Syed Ainul Hasan sadarat karenge. Professor Syed Irfan habeeb sabiq Maulana Azad cheer New Delhi mehmaan-e-qusoosi honge. Dr. Shavana Rodreks Colombia University, Professor Aziz Bano, professor Ishtiyaq Ahmed mahmaanan aezaazi honge. Professor Imtiyaz hasanain ke ba-maujab touseeyi lecture ka ehtemam kiya jayega. Professor Syed Irfan Habeeb "Maulana Azad ek mushtark aur takseeri Hindustan ke liye jaddojahad se pur zindagi" ke mau'zoo par touseeyi lecture deinge.

منصف

18 AUG 2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

مانو میں پروفیسر عرفان حبیب اور روڈ ریگس کے لکچرس

حیدرآباد۔ 17/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر، این ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے منعقدہ ''مولانا ابوالکلام آزاد'' پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سر سید کے نگارشات تئیں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانانِ اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔

M

SAKSHI

మనూలో రెండ్రోజుల సదస్సు ప్రారంభం

రాయదుర్గం: రాజకీయాలు మతానికి గుడ్డిగా కట్టుబడి ఉండటాన్ని మౌలానా ఆజాద్ వ్యతిరేకించారని న్యూఢిల్లీ ఎన్‌యూఈపీఏ మాజీ మౌలానా ఆజాద్ చైర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఇర్ఫాన్ హబీబ్ అన్నారు. గురువారం గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో మౌలానా ఆజాద్ చైర్, డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ మాస్ కమ్యూనికేషన్ అండ్ జర్నలిజమ్ (ఎంసీజే) సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో రెండురోజుల సమావేశం ప్రారంభ కార్యక్రమంలో ఆయన పాల్గొన్నారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ సమాజంలో సహ జీవనం, శాంతిని పెంపొందించే ప్రతి మతాన్ని గౌరవించాలంటూ మౌలానా చేసిన కృషిని ఆయన వివరించారు. కొలంబియా యూనివర్సిటీ ఎర్లీకెరీర్ ఫెలో డాక్టర్ షాన్నారోడ్రిగ్స్ మాట్లాడుతూ మౌలానా ఆజాద్‌ను రాజకీయ ఆలోచనాపరుడుగా అభివర్ణించారు.

ప్రొ.హబీబ్‌కు మౌలానా ఆజాద్ చిత్రపటాన్ని అందిస్తున్న వీసీ ఐనుల్ హసన్

اعتماد 18 AUG 2023

عتیق الرحمٰن کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17/اگست (پریس نوٹ)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ عربی کے

اسکالر عتیق الرحمٰن ولد جناب ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "السیرۃ النبویۃ" کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ'' ڈاکٹر طلحہ فرحان، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 4/جولائی کو منعقد ہوا۔

E

روزنامہ الحیات
18-08-2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر، این ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم وترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی جانب سے منعقدہ "مولانا ابوالکلام آزاد" پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرسید کے نگارشات تئیں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن وامان وبقائے باہمی کے فروغ کے لیے جد وجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانانِ اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین وصدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب "مولانا آزاد: ایک مشترک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جد وجہد سے پُر زندگی" اور ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس "آزاد کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزت نفس کے لیے جد وجہد" کے زیر عنوان لیکچر دیے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔

ROZNAMA AL HAYAT 18-08-2023

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ عربی کے اسکالر عتیق الرحمن ولد جناب ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ "مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "السیرۃ النبویۃ" کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ" ڈاکٹر طلحہ فرحان، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 4 جولائی کو منعقد ہوا۔

Aadab Telangana, 18-08-2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔2روزہ پروگرام کا آغاز

حیدرآباد، 17اگست (آداب تلنگانہ نیوز) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر مین ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی جانب سے منعقدہ ''مولانا ابوالکلام آزاد'' پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرسید کے نگارشات تئیں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور' ہر مذہب کا احترام' اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدو جہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصورِ ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانانِ اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب ''مولانا آزاد: ایک مشترک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جدو جہد سے پُر زندگی'' اور ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس ''آزاد کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزتِ نفس کے لیے جدو جہد'' کے زیر عنوان لیکچر دیئے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔

Aadab Telangana, 18-08-2023

عتیق الرحمٰن کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ عربی کے اسکالر عتیق الرحمٰن ولد ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ "مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "السیرۃ النبویۃ" کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ" ڈاکٹر طلحہ فرحان، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 4 جولائی کو منعقد ہوا۔

Awaz e Bihar, 18-08-2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر، این آئی ای پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے منعقدہ "مولانا ابوالکلام آزاد" پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔

پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرسید کے نظریات تعلیم پر بحث کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی مجموعی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصورِ ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔

ڈاکٹر شانتا روڈریگس، ادبی کیوریٹر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصورِ ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر صغریٰ بانو، ڈین اسکول برائے السن، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانانِ اعزازی موجود تھے۔

پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

پروفیسر سید عرفان حبیب "مولانا آزاد: ایک مشترک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جدوجہد سے پُر زندگی" اور ڈاکٹر شانتا روڈریگس "آزاد کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزتِ نفس کے لیے جدوجہد" کے زیر عنوان لیکچر دیتے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
18 August 2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

حیدرآباد، 17 راگست ، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر، این آئی یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی جانب سے منعقدہ ''مولانا ابوالکلام آزاد'' پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرسید کے نگارشات تسے محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصورِ ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن وامان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصورِ ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانانِ اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب ''مولانا آزاد: ایک مشترک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جدوجہد سے پُر زندگی'' اور ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس ''آزادی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزتِ نفس کے لیے جدوجہد'' کے زیرِ عنوان لیکچر دیئے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔

DAILY HAMARA SAMAJ DELHI
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
18 August 2023

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17/اگست، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ عربی کے اسکالر عتیق الرحمن ولد جناب ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب ''السیرۃ النبویۃ'' کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ'' ڈاکٹر طلحہ فرحان، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 4/جولائی کو منعقد ہوا۔

Urdu Action, 18-08-2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈ ریگس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

حیدرآباد، 17 راگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر، این ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے منعقدہ ''مولانا ابوالکلام آزاد'' پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرسید کے نگارشات تئیں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانانِ اعزازی موجود تھے۔

پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب ''مولانا آزاد: ایک مشترک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جدوجہد سے پُر زندگی'' اور ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس ''آزاد کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزتِ نفس کے لیے جدوجہد'' کے زیرِ عنوان لیکچر دیے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔

Two day event inaugurated at MANUU

By IND Today News Desk Last updated **Aug 17, 2023**

Hyderabad: "Gaining Independence isn't enough, we have to give up blind adherence to any politics and religion" Prof. Syed Irfan Habib, formerly with Maulana Azad Chair, NUEPA, New Delhi today quoted Maulana Azad while discussing Maulana's view on taking forward the education and prosperity among the people of India in the inaugural session of a two day event on Maulana Abul Kalam Azad, first Education Minister of Independent India & Prominent Freedom Fighter. The event is being organized jointly by Maulana Azad Chair and Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), Maulana Azad National Urdu University (MANUU). Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor presided over.

Speaking as the chief guest, Prof. Irfan Habib enlightened the audience about the extensive work done by Maulana and his idea of respecting every religion which promoted co-existence and peace in the society. He spoke extensively about Maulana's love for Sir Syed's writings and his knowledge which was beyond certificate and degrees. His understanding of literature, philosophy, journalism, language and culture.

The guest of honour, Dr Shaunna Rodrigues, Early Career Fellow, Columbia University, USA, talked about the aspects that shaped Maulana Azad's life and his idea of Indian Nationalism. Rodrigues, through her deep work on Maulana Azad credits Maulana as the most important Political thinker upholding multi-religious composition of India.

Prof. Aziz Bano, Dean, School of Languages, Linguistic & Indilogy and Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar also spoke on the occasion as the guests of honour.

Prof. Syed Imtiaz Hasnain, Chair-Professor, Maulana Azad, MANUU introduced the guests. Prof. Mohammad Fariyad, Dean, School of MCJ delivered the welcome address and convened the programme. Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dept of MCJ & programme convenor proposed vote of thanks.

Large number of Faculty Members and Scholars were present at event.

Later, Prof. Syed Irfan Habib delivered extension lecture on 'Maulana Azad: A Life in Struggle for a Composite and Pluralist India' which was chaired by Prof. Mohammad Sajjad, AMU. Dr. Shaunna Rodrigues talked about 'Azad's Anti colonialism: World making, Non-Secular Progress, and Self-Respect in a Deeply Diverse India' and the session was chaired by Dr. Amir Ali, Assistant Professor, JNU,Delhi.

18-08-2023 روزنامہ الحیات

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر، این ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے منعقدہ "مولانا ابوالکلام آزاد" پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سر سید کے نگارشات تئیں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصورِ ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدو جہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصورِ ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانانِ اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب "مولانا آزاد: ایک مشترک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جدو جہد سے پُر زندگی" اور ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس "آزاد کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزتِ نفس کے لیے جدو جہد" کے زیر عنوان لیکچر دیے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔

The Munsif Daily

Maulana Azad opposed blind adherence to Politics & Religion – Prof. Irfan Habib two day event inaugurated at MANUU

Posted by: Posted by: Mohammed AmjadLast Updated: 17 August 2023

Hyderabad: "Gaining Independence isn't enough, we have to give up blind adherence to any politics and religion" Prof. Syed Irfan Habib, formerly with Maulana Azad Chair, NUEPA, New Delhi today quoted Maulana Azad while discussing Maulana's view on taking forward the education and prosperity among the people of India in the inaugural session of a two day event on Maulana Abul Kalam Azad, first Education Minister of Independent India & Prominent Freedom Fighter. The event is being organized jointly by Maulana Azad Chair and Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), Maulana Azad National Urdu University (MANUU). Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor presided over.

Speaking as the chief guest, Prof. Irfan Habib enlightened the audience about the extensive work done by Maulana and his idea of respecting every religion which promoted co-existence and peace in the society. He spoke extensively about Maulana's love for Sir Syed's writings and his knowledge which was beyond certificate and degrees. His understanding of literature, philosophy, journalism, language and culture.

The guest of honour, Dr Shaunna Rodrigues, Early Career Fellow, Columbia University, USA, talked about the aspects that shaped Maulana Azad's life and his idea of Indian Nationalism. Rodrigues, through her deep work on Maulana Azad credits Maulana as the most important Political thinker upholding multi-religious composition of India.

Prof. Aziz Bano, Dean, School of Languages, Linguistic & Indilogy and Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar also spoke on the occasion as the guests of honour.

Prof. Syed Imtiaz Hasnain, Chair-Professor, Maulana Azad, MANUU introduced the guests. Prof. Mohammad Fariyad, Dean, School of MCJ delivered the welcome address and convened the programme. Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dept of MCJ & programme convenor proposed vote of thanks.

Large number of Faculty Members and Scholars were present at event.

Later, Prof. Syed Irfan Habib delivered extension lecture on 'Maulana Azad: A Life in Struggle for a Composite and Pluralist India' which was chaired by Prof. Mohammad Sajjad, AMU. Dr. Shaunna Rodrigues talked about 'Azad's Anti colonialism: World making, Non-Secular Progress, and Self-Respect in a Deeply Diverse India' and the session was chaired by Dr. Amir Ali, Assistant Professor, JNU,Delhi.

Aadab Telangana, 18-08-2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔2 روزہ پروگرام کا آغاز

حیدرآباد، 17 اگست (آداب تلنگانہ نیوز) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر مین ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی جانب سے منعقدہ ''مولانا ابوالکلام آزاد'' پردو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سر سید کے نگارشات تئیں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور 'ہر مذہب کا احترام' اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدو جہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصورِ ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانانِ اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین وصدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب ''مولانا آزاد: ایک مشترک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جدو جہد سے پُر زندگی'' اور ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس ''آزاد کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزتِ نفس کے لیے جدوجہد'' کے زیر عنوان لیکچر دیئے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔

Maulana Azad opposed blind adherence to religion and politics, says Irfan Habib

News Desk | Updated: 17th August 2023 7:04 pm IST

Hyderabad: Gaining Independence isn't enough, we have to give up blind adherence to any religion or political stream," Prof. Syed Irfan Habib, formerly with Maulana Azad Chair, NUEPA, New Delhi.

Quoting Maulana Azad while discussing foremost freedom fighter's view on taking forward the education and prosperity among the people of India in the inaugural session of a two-day event on Maulana Abul Kalam Azad, first Education Minister of Independent India.

The event was organized on Thursday jointly by Maulana Azad Chair and Department of Mass Communication and Journalism (MCJ). Prof Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor presided over.

Speaking as the chief guest, Prof. Irfan Habib enlightened the audience about the extensive work done by Maulana and his idea of respecting every religion which promoted co-existence and peace in the society. He spoke extensively about Maulana's love for Sir Syed's writings and his knowledge which was beyond certificate and degrees. His understanding of literature, philosophy, journalism, language and culture was unparallel.

The guest of honour, Dr Shaunna Rodrigues, Early Career Fellow, Columbia University, USA, talked about the aspects that shaped Maulana Azad's life and his idea of Indian nationalism. Rodrigues, through her extensive work on Maulana Azad credits him as the most important political thinker upholding multi-religious composition of India.

Prof Aziz Bano, Dean, School of Languages, Linguistic & Indilogy and Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar also spoke on the occasion as the guests of honour.

Later, Prof. Syed Irfan Habib delivered extension lecture on 'Maulana Azad: A Life in Struggle for a Composite and Pluralist India' which was chaired by Prof. Mohammad Sajjad, AMU. Dr. Rodrigues talked about 'Azad's anti-colonialism: World making, Non-Secular Progress, and Self-Respect in a Deeply Diverse India'. The session was chaired by Dr. Amir Ali, Assistant Professor, JNU.

Awaz e Bihar, 18-08-2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر، این ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم وترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی جانب سے منعقدہ "مولانا ابوالکلام آزاد" پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔

پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرسید کے نگارشات جیسی محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدو جہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔

ڈاکٹر شانونا روڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانانِ اعزازی موجود تھے۔

پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

پروفیسر سید عرفان حبیب "مولانا آزاد: ایک مشترک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جدو جہد سے پر زندگی" اور ڈاکٹر شانونا روڈریگس "آزاد کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزت نفس کے لیے جدو جہد" کے زیر عنوان لیکچر دیئے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔

MANUU awards PhD to Atiq Ul Rehman

News Desk | Updated: 17th August 2023 9:24 pm IST

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Atiq Ul Rehman qualified in Doctor of Philosophy in Arabic.

He worked on the topic "The Book 'Al Seerah An Nabawiyya' by Shaik Abul Hasan Ali Nadwi: An Analytical and Descriptive Study" under the supervision of Dr. Talha Farhan, Assistant Professor, Department of Arabic.

MANUU awards PhD to Atiq Ul Rehman

Posted by: Posted by: Mohammed AmjadLast Updated: 17 August 2023 - 19:30

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Mr. Atiq Ul Rehman, S/o Mr. Nazir Hussain qualified in Doctor of Philosophy in Arabic.

He worked on the topic "The Book 'Al Seerah An Nabawiyya' by Shaik Abul Hasan Ali Nadwi : An Analytical and Descriptive Study" under the supervision of Dr. Talha Farhan, Assistant Professor, Department of Arabic. The viva-voce was held on 04th July 2023.

MANUU awards PhD to Atiq Ul Rehman

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Mr. Atiq Ul Rehman, S/o Mr. Nazir Hussain qualified in Doctor of Philosophy in Arabic. He worked on the topic "The Book 'Al Seerah An Nabawiyya' by Shaik Abul Hasan Ali Nadwi : An Analytical and Descriptive Study" under the supervision of Dr. Talha Farhan, Assistant Professor, Department of Arabic. The viva-voce was held on 04th July 2023.

Aadab Telangana, 18-08-2023

عتیق الرحمٰن کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ عربی کے اسکالر عتیق الرحمٰن ولد ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ "مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "السيرة النبوية" کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ" ڈاکٹر طلحہ فرہان، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 4 جولائی کو منعقد ہوا۔

ROZNAMA AL HAYAT 18-08-2023

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ عربی کے اسکالر عتیق الرحمن ولد جناب ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ "مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "السيرة النبوية" کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ" ڈاکٹر طلحہ فرہان، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 4 جولائی کو منعقد ہوا۔

HAMARA SAMAJ 18 August 2023

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17/اگست، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ عربی کے اسکالر عتیق الرحمن ولد جناب ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ "مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "السيرة النبوية" کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ" ڈاکٹر طلحہ فرہان، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 4/جولائی کو منعقد ہوا۔